

## 37886- رمضان المبارک میں سارا دن سوتے رہنا

### سوال

اگر انسان رمضان میں سحری کھانے اور فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد سوجائے اور ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد عصر تک اور عصر کے بعد افطاری تک سوتا رہے تو کیا اس کا روزہ صحیح ہوگا؟

### پسندیدہ جواب

جی ہاں اس کا روزہ صحیح ہے۔

علماء کرام کا اجماع ہے کہ جب روزہ دار دن میں بیدار ہو چاہے لحظہ ہی تو اس کا روزہ صحیح ہے، لیکن اگر وہ بیدار نہ ہو بلکہ سارا دن ہی سویا رہے تو جمہور علماء کرام کے ہاں روزہ صحیح ہے کیونکہ یند روزے کے منافی نہیں اس سے کلی طور پر احساس ختم نہیں ہوتا بلکہ جب بھی اسے متنبہ کیا جائے وہ انتباہ کر لیتا ہے۔

دیکھیں: المجموع (346/6) اور المغنی ابن قدامة (344/4)۔

الجبۃ الدائمۃ (مستقل فتویٰ کمیٹی) سے یہی سوال کیا گیا تو اس کا جواب تھا:

اگر تو معاملہ اسی طرح ہو جیسا کہ بیان کیا گیا ہے تو اس کا روزہ صحیح ہے، لیکن سارے دن مسلسل سوتے رہنا روزے دار کی زیادتی ہے اور پھر خاص کر رمضان المبارک کے مبارک مہینہ میں، جو کہ ایک شرف و قدر والا مہینہ ہے چاہیے تو یہ کہ مسلمان اس کے اوقات سے مستفید ہو اور قرآن مجید کی تلاوت کرے اور روزی تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ علم شرعی بھی حاصل کرے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔

دیکھیں: فتاویٰ الجبۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (212/10)۔

ذیل میں ہم روزے دار اور دوسروں کے لیے شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کی وصیت نقل کرتے ہیں تاکہ وہ رمضان کے اوقات سے مستفید ہوں اور سونے میں جی لگن نہ رہیں انہوں نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

دن اور رات کے کسی بھی اوقات میں یند کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن جب سونے میں کسی واجب کام کے ضائع ہونے یا پھر کسی حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہو تو پھر سونا صحیح نہیں، مسلمان چاہے وہ روزہ دار ہو یا روزہ کے بغیر کے لیے مشروع ہے رات نہ جاگے اور جلد سوجائے اور آسانی سے جتنا قیام اللیل کر سکتا ہے کرے۔

پھر اگر تو رمضان کا مہینہ ہو تو سحری کے لیے اٹھے کیونکہ سحری کھانا سنت مؤکدہ ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے) متفق علیہ۔

اور ایک حدیث میں کچھ اس طرح فرمایا:

(ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق صرف سحری کھانے کا ہے) صحیح مسلم۔

اور اسی طرح روزے دار اور دوسروں پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ نماز پہنچانے کی پابندی کرے اور اس کے اوقات میں سونے وغیرہ سے پرہیز کرے، اور اسی طرح یہ بھی واجب ہے کہ وہ سب حکومتی یا دوسرے کام اس کے اوقات میں ہی پٹائے اور اس کے اوقات میں سونا نہیں چاہیے۔

اور اسی طرح ان کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ حلال روزی تلاش کرے تاکہ اپنی اور گھر والوں کی کفالت کر سکے اور روزی کا وقت سونے وغیرہ میں ہی صرف نہ کر دے۔

خلاصہ یہ ہے کہ: میری سب روزے دار اور دوسرے مردوں و عورتوں کو یہ نصیحت ہے کہ وہ سب حالات میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور ڈرا اختیار کریں، اور اپنے واجبات کی اس کے اوقات میں جس طرح مشروع ہیں کی ادائیگی کی پابندی کریں، اور ہر اس چیز سے بچیں جو انہیں ان سے مشغول کر دے چاہے وہ نیند ہو یا کوئی اور مباح کام، لیکن اگر وہ ان اوقات میں معاصی کے اندر مشغول رہے تو یہ بہت ہی بڑا اور عظیم جرم ہے۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی حالت کی اصلاح فرمائے، اور انہیں دین پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور دین حق پر ثابست قدم رکھے، اور ان کے حکمرانوں اور قائدوں کی اصلاح فرمائے بلاشبہ وہ جو دوسخا کا مالک ہے۔

دیکھیں فتاویٰ الشیخ ابن باز (156/4)۔

واللہ اعلم۔